رائے پور(۱) کے شیخ نے اُس کو بنایا تھا حسیں

پروفیسر میاں محمد افضل

اب عطاء المومنِ سیدؒ، ہوئے جنت نشیں — ان کے جانے سے ہوئے ہیں اہلِ دل اندوہگیں
میرا دل بھی موت پر تیری بہت غمناک ہے — جانے والا صاحبِ دل تھا، بڑا صاحب یقیں
تو عطاء اللہؒ کا بیٹا تھا، اے مردِ فطیں — باپ، تیرے باپ جیسا، اب نہیں ملتا کہیں
باپ تیرا تھا خطیبِ ہند، عالمِ بے بدل — رائے پور کے شیخ نے اُس کو بنایا تھا حسیں
تربیت میں تیری حصہ تھا نفیسؒ (۲) وقت کا — ایسا مرشد اس زماں میں ہم نے تو دیکھا نہیں
تُو لقائے شیخ کی خاطر یہاں سے چل دیا — پا گیا تُو اپنی منزل، عازمِ خلدِ بریں
خانداں والوں کو تُو نے کر دیا بے آسرا — اہلِ خانہ رو رہے ہیں تجھ کو، اے روشن جبیں
بندۂ عاجز بھی تیری یاد میں غم دیدہ ہے — اہلِ حق ہوں متحد، یہ تھا ترا خوابِ حسیں
کون اب پورا کرے گا خواب تیرا شاہ جیؒ — مجھ کو تو ایسا کوئی اب یاں نظر ہی آتا نہیں
سارے ہی پسماندگاں سے تعزیت کرتا ہوں میں — خاص کر شاہِ مہیمن، جو بہت ہیں اب حزیں
بھانجا اُن کا کفیل و دارِ ہاشم کے مکیں — سب کے غم میں افضلؔ غمگیں شامل بالیقیں

۱۔شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ۔۲۔سید نفیس الحسینی شاہؒ۔